پیداواری منصوبہ

آلو

2019-20

پیداواری منصوبہ آلو 2019-20

اہمیت

آلو ایک اہم غذائی فصل ہے۔ اس میں کافی مقدار میں نشاستہ(Carbohydrates)، وٹامن(Vitamins)، معدنی نمکیات(Minerals) اور لحمیات(Protein) پائے جاتے ہیں اس لئے اسے مکمل غذا بھی کہا جاتا ہے۔ یہ عام اناج(cereals) کی نسبت زیادہ خشک مادہ(Dry Matter) فی ایکڑ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک سال میں آلو کی تین فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ میدانی علاقوں میں دو فصلیں یعنی موسم بہار اور موسم خزاں میں اور پہاڑی علاقوں میں صرف ایک یعنی موسم گرما کی فصل کاشت کی جاتی ہے۔ پنجاب میں 75 فیصد آلو کی فصل قصور، اوکاڑہ، ساہیوال اور پاکپتن میں کاشت ہوتی ہے۔ اسے آلو کا مرکزی علاقہ بھی کہا جاتا ہے۔ خوراک کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے آلو کی پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے۔ پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں آلو کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار گوشوارہ نمبر 1 میں دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں آلو کے زیرِ کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2014-15	159440	393992	3839262	24080	261.17
2015-16	165458	408864	3811060	23033	249.73
2016-17	166396	411181	3660548	21999	238.52
2017-18	180478	445978	4402582	24393	264.48
2018-19 (دوسرا تخمینہ)	182836	451807	4690781	25655	278.16

نوٹ: یہ اعداد و شمار ادارہ برائے کراپ رپورٹنگ سروسز پنجاب سے لیے گئے ہیں۔

رقبہ میں اضافہ کی وجہ

☆ ارزاں نرخ پر بیج کی فراہمی ☆ مقامی بیج کی وافر دستیابی

پیداوار میں اضافہ کی وجہ

☆ رقبہ میں اضافہ۔ ☆ فصل کی بوائی اور بڑھوتری کے دوران موافق موسمی حالات۔

موزوں زمین اور اس کی تیاری

بہتر نکاس والی زرخیز میرا زمین جس میں نامیاتی مادہ 1.5 فیصد سے زیادہ ہو آلو کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ زمین کی تیاری کے لئے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دو تا تین دفعہ عام ہل اور ایک دفعہ روٹاویٹر چلا کر زمین کو نرم اور بھربھرا کر لیں۔ زمین کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے تاکہ کھیت میں پانی کھڑا نہ ہو اور فصل کا اگاؤ بھی اچھا رہے۔

طریقہ کاشت

آلو کی کاشت کھیلیوں پر کریں اور کھیلیوں کا باہمی فاصلہ 2 تا 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 8 انچ رکھیں۔ بیج کی گہرائی 3 تا 4 انچ ہونی چاہئے۔ البتہ اگر مٹی چڑھانے والے ہل سے کاشت کرنی ہو تو بیج کی گہرائی 6 انچ تک بھی ہو سکتی ہے۔ بیج والی فصل میں پودوں کا باہمی فاصلہ 6 انچ رکھیں تاکہ کم سائز کے آلو کا بیج زیادہ تعداد میں پیدا ہو۔ موسم بہار میں بیج کاٹ کر بھی لگایا جا سکتا ہے۔ بیج کاٹتے وقت یہ خیال رہے کہ ہر حصہ پر دو یا دو سے زیادہ آنکھیں ہوں۔ بیج کو کاٹنے کے بعد اسے ایک دو دن تک صاف ستھری، سایہ دار اور ہوادار جگہ پر رکھیں اور سفارش کردہ پھپھوند کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

وقت کاشت

آلو کی مختلف فصلوں کا وقت کاشت درج ذیل ہے۔

فصل خزاں

یہ ماہ اکتوبر میں کاشت کی جاتی ہے۔ اگیتی کاشتہ فصل میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے اُگاؤ میں کمی آجاتی ہے اور بعض اوقات زیر زمین آلو گل بھی جاتے ہیں اور مائٹس (جوئیں) کے حملے کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ اس لیے بوائی 20 تا 25 سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر کرنی چاہیے۔ اس فصل کی برداشت فروری میں کی جاتی ہے جبکہ بیج والی فصل کو آخر اکتوبر میں کاشت کریں اور 15 جنوری تک بیلیں کاٹ دیں تاکہ وائرس پھیلانے والے کیڑوں (سست تیلہ) سے بچ سکیں اور پھل کا چھلکا سخت ہو جائے۔

بہاریہ فصل

یہ فصل یکم جنوری تا وسط فروری تک کاشت اور آخر اپریل سے مئی تک برداشت کی جاتی ہے۔ یہ موسم آلو کا بیج پیدا کرنے کے لئے موزوں نہیں ہے کیونکہ اس میں وائرسی امراض کے پھیلنے کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے لہذا کاشتکار وائرسی امراض پھیلانے والے کیڑوں کا مکمل تدارک کریں۔

موسم گرما کی فصل

پہاڑی علاقوں میں یہ فصل اپریل سے مئی تک کاشت اور اگست ستمبر میں برداشت کی جاتی ہے۔

بوائی کے لئے بیج کی تیاری

آلو کی تازہ پیداوار بطور بیج نئی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہوتی۔ کاشت سے قبل خوابیدگی کو توڑنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ آلو 8 تا 10 ہفتے پڑا رہنے سے خوابیدگی خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔ آلو کی کاشت کے لئے بیماریوں سے پاک تصدیق شدہ بیج کا استعمال انتہائی ضروری ہے۔ بیج کو سرد خانے سے تقریباً دس تا بارہ دن پہلے نکال کر سایہ دار جگہ پر پھیلا دیں تاکہ بیج باہر کے درجہ حرارت پر اپنے آپ کو ڈھال لے اور اس میں شگوفے پھوٹ آئیں۔

آلو کی اقسام

1۔ پی آر آئی ریڈ

یہ سرخ رنگ کی بہترین پیداوار دینے والی قسم ہے جو کورے جھلساؤ، بلیک لیگ فیوزیریم ولٹ اور وائرسی بیماریوں میں پتہ لپیٹ وائرس اور ایس، وائی، ایکس وائرس کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے آلو قدرے لمبوترے، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا زردی مائل

ہوتا ہے۔ بطور سالن پکانے اور سٹوریج کے لئے بہترین ہے۔ یہ 100 تا 110 دن میں تیار ہوتی ہے۔ میدانی اور پہاڑی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں قسم ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 80 تا 110 بوری فی ایکڑ ہے۔

2۔ روبی

یہ سرخ رنگ کی بہترین پیداوار دینے والی آلو کی قسم ہے جسے تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال نے تیار کیا ہے۔ یہ کورے، وائرس، ، جھلساؤ، بلیک لیگ، فیوزیریم ولٹ، عمومی ماتا، آلو کی دراڑیں، تنے اور آلو کے کوڑھ کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے آلو قدرے بیضوی، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا زردی مائل ہوتا ہے۔ اس میں خشک مادہ تقریباً 20% ہوتا ہے اور چپس، بطور سالن پکانے اور سٹوریج کے لیے بہترین ہے۔ یہ 100 تا 110 دن میں تیار ہوجاتی ہے۔ میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں قسم ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 80 تا 90 بوری فی ایکڑ ہے۔

3۔ صدف

یہ سفید رنگ کی بہترین پیداوار دینے والی آلو کی قسم ہے جسے تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال نے تیار کیا ہے۔ یہ کورے، وائرس، جھلساو، بلیک لیگ، فیوزیریم ولٹ، عمومی ماتا، آلو کی دراڑیں، تنے اور آلو کے کوڑھ کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے آلو قدرے بیضوی، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا سفیدی مائل ہوتا ہے۔ اس میں خشک مادہ تقریباً 21% ہوتا ہے اور چپس اور بطور سالن پکانے کے لیے بہترین ہے۔ یہ 90 تا 100 دن میں تیار ہوجاتی ہے اور میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں قسم ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 70 تا 80 بوری فی ایکڑ ہے۔

4۔ سیالکوٹ ریڈ

یہ سرخ رنگ کی زیادہ پیداوار دینے والی قسم ہے جو آلو کے تحقیقاتی سٹیشن، ساہوالی ضلع سیالکوٹ میں تیار ہوئی ہے۔ یہ کورے اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی قسم ہے۔ اس کے آلو قدرے لمبوترے، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا زردی مائل ہوتا ہے۔ بطور سالنپکانے اور سٹوریج کے لئے بہترین ہے۔ 90 تا 100 دن میں تیار ہوتی ہے۔ میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لئے یکساں موزوں ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 90 تا 95 بوری فی ایکڑ ہے۔

5۔ ایس ایچ-5

یہ قسم ادارہ سبزیات ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔ یہ زیادہ پیداوار دینے والی اگیتی قسم ہے۔ اس کے آلو سُرخ رنگ کے، بڑے، بیضوی اور گودے کا رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔ یہ قسم آلو بہت جلد بناتی ہے۔ اس لئے جلدی برداشت کے لئے بہت موزوں ہے لیکن اس کا بیج پیدا کرنے کے لئے پودوں کا باہمی فاصلہ دوسری اقسام سے آدھا یعنی 10 سینٹی میٹر رکھیں۔ یہ قسم بیماریوں کے خلاف کافی حد تک قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم 120 دن میں تیار ہوجاتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 80 تا 85 بوری فی ایکڑ ہے۔

6۔ ساہیوال سفید (Sahiwal White)

یہ سفید رنگ کی زیادہ پیداوار دینے والی نئی قسم تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال میں تیار کی گئی ہے۔ اس کے آلو قدرے گول، ہلکے زردی مائل اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ آلو کی آنکھیں کم گہری اور گودا ہلکا زردی مائل ہوتا ہے۔ یہ قسم کورے جھلساؤ اور دیگر بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم وائرسی بیماریوں مثلاً آلُو کا پتہ لپیٹ وائرس اور آلو کا وائرس وائی وغیرہ کے خلاف بہتر مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم بطور سالن پکانے اور چپس بنانے کے لئے موزوں ہے۔ اس کو لمبے عرصے تک سٹور کیا جاسکتا ہے۔ یہ پہاڑی اور میدانی دونوں علاقوں کے لئے موزوں ہے۔ یہ قسم 120 دن میں تیار ہوجاتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 90 تا 100 بوری فی ایکڑ ہے۔

7۔ ساہیوال سرخ (Sahiwal Red)

یہ گہرے سرخ رنگ کی زیادہ پیداوار دینے والی نئی قسم زرعی تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال میں تیار کی گئی ہے۔ اس کے آلو قدرے بیضوی شکل کے پُرکشش ہوتے ہیں۔ آلو پر آنکھیں تھوڑی سی گہری اور گودا ہلکا زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ بطور سالن پکانے کے لئے بہت اچھی قسم ہے۔ خشک موسم کو کافی حدتک برداشت کرتی ہے۔ پہاڑی اور میدانی دونوں علاقوں کے لئے موزوں ہے۔ بیماریوں کے خلاف مناسب حدتک قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم 120 دن میں تیار ہوجاتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 95 تا 105 بوری فی ایکڑ ہے۔

8۔ کاسمو

یہ سفید رنگ کی بہترین پیداوار دینے والی آلو کی نئی قسم ہے جو کہ تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال نے تیار کی ہے۔ یہ کورے، وائرس، ، جھلساؤ، بلیک لیگ، فیوزیریم ولٹ، عمومی ماتا، آلو کی دراڑیں، تنے اور آلو کے کوڑھ کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے آلو قدرے بیضوی، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا سفیدی مائل ہوتا ہے۔ اس میں خشک مادہ تقریباً 21% ہوتا ہے اور چپس اور بطور سالن پکانے کے لیے بہترین ہے۔ 90 تا 100 دن میں تیار ہوجاتی ہے۔ میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں قسم ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 90 بوری فی ایکڑ ہے۔

ان کے علاوہ کروڈا، آسٹرکس، سانٹے، موزیکا، لیڈی روزیٹا اور سیمپلی ریڈ بھی کاشت ہوتی ہیں۔

شرح تخم

موسم خزاں کے لئے شرح تخم 1200 تا 1500 کلوگرام فی ایکڑ جبکہ موسم بہار میں آلو کاٹ کر لگانے کیلئے 500 تا 600 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ 35 تا 55 ملی میٹر سائز اور 40 سے 50 گرام وزن کے آلو بیج کے لئے نہایت موزوں ہوتے ہیں۔

نامیاتی کھادیں

آلو کی اچھی فصل حاصل کرنے کے لیے گوبر کی گلی سڑی 12 تا 15 ٹن کھاد فی ایکڑ بوائی سے ایک مہینہ قبل کھیت میں ڈال کر ہل وغیرہ چلا کر اچھی طرح زمین میں ملائیں۔ وہ علاقے جہاں عمومی Scab کی بیماری آتی ہو وہاں مرغی خانے کی باقیات استعمال نہ کریں۔ مزید برآں سبز کھادوں کا استعمال مثلاً گوارہ اور جنتر بھی بہتر نتائج دیتا ہے

کیمیائی کھادیں

کھاد کی مقدار کا تعیّن کرنے کے لئے زمین کا تجزیہ ضرور کروائیں۔ تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش بحساب 100، 50 اور 50 کلوگرام جبکہ زنک سلفیٹ (Zinc 21%) بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگر گوبر کی کھاد نہیں ڈالی تو عناصرِ صغیرہ یعنی فیرس سلفیٹ (Ferrous sulphate) 10، مینگانیز سلفیٹ (Manganese sulphate) 4 اور بورک ایسڈ (Boric acid) 2 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔

گوشوارہ نمبر 2: آلو کی فصل کے لئے کھادوں کا استعمال

نام کھاد	کھادوں کی مقدار بوریوں میں فی ایکڑ		
	زمین کی تیاری کے وقت	اگاؤ کے 30 دن بعد	اگاؤ کے 60 دن بعد
ڈی اے پی (DAP)	2.25	-	-
یوریا (UREA)	1.50	1.00	1.00
ایس او پی	2	-	-
زنک سلفیٹ (21%)	10 کلوگرام	-	-
یا			
ڈی اے پی	2.25	-	-
ایمونیم نائٹریٹ (CAN)	2.50	2.00	2.00
ایس او پی	2.00	-	-
زنک سلفیٹ (21%)	10 کلوگرام		
یا			
نائٹروفاس	5.00	-	-
یوریا	-	1.00	1.25
ایس او پی	2.00	-	-
زنک سلفیٹ (21%)	10 کلوگرام	-	-
یا			
نائٹروفاس	5.00	-	-
امونیم نائٹریٹ	-	2.00	1.50
ایس او پی	2.00	-	-
زنک سلفیٹ (21%)	10 کلوگرام	-	-

نوٹ: پوٹاش کی کھاد کے لیے ترجیحاً ایس او پی استعمال کریں۔ محکمہ اصلاح آبپاشی کے تجربات کے نتیجہ میں یہ بات اخذ کی گئی ہے کہ ڈرپ سسٹم پر کاشتہ آلو کی فصل میں جب ڈرپ اریگیشن کے ساتھ کھادوں کا استعمال یعنی فرٹیگیشن (Fertigation) کی گئی تو عام کاشتہ فصل (جس میں اتنی ہی مقدار میں چھٹہ کے طریقہ سے کھاد استعمال ہوئی) کی نسبت زیادہ پیداوار حاصل ہوئی۔

آبپاشی

آلو کی فصل کو پہلی آبپاشی کاشت کے فوراً بعد کریں اور خیال رہے کہ پانی کھیلیوں کے دوتہائی حصہ تک پہنچے ورنہ زمین سخت ہوجائے گی اور اگاؤ متاثر ہوگا۔ بعد میں یہ وقفہ موسم کے مطابق بڑھا کر 7 سے 10 دن کر دینا چاہئے۔ آلو برداشت کرنے سے پندرہ دن پہلے آبپاشی بند کر دیں۔ زمین میں نمی کی مقدار موزوں حد تک رہنی چاہیے تاکہ زیرزمین آلو صحیح طور پر نشونما پاسکیں۔ اگر زمین میں نمی کم یا زیادہ ہو تو آلو بدشکل ہوں گے اور

پیداوار بھی متاثر ہوگی۔ اگر کورے کا خطرہ ہو تو فوراً آبپاشی کریں۔ محکمہ اصلاح آبپاشی کے تجربات کے نتیجہ میں یہ بات اخذ کی گئی ہے کہ ڈرپ سسٹم پر کاشتہ فصل کی پیداوار کھلی آبپاشی والی فصل سے زیادہ حاصل ہوئی۔ نیز ڈرپ سسٹم پر کاشتہ فصل میں جب زمین میں نمی کا تناسب فیلڈ کیپیسٹی سے 15% نیچے گر جائے تو ڈرپ سسٹم کے ذریعے آبپاشی کرنی چاہیے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

جڑی بوٹیوں کی تلفی اچھی پیداوار کے لئے ضروری ہے اس لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا استعمال کر کے جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔

فصل کی برداشت اور سنبھال

برداشت کرنے سے 10 تا 15 روز قبل آلو کے پودوں کی بیلیں کاٹ دینی چاہئیں۔ اس سے آلو کی جلد سخت ہو جاتی ہے اور کولڈ سٹوریج کے دوران گلنے کے عمل کو کم کیا جا سکتا ہے۔ فصل کی برداشت صبح کے وقت جب درجہ حرارت نسبتاً کم ہو کریں۔ زیادہ درجہ حرارت میں برداشت کئے گئے آلوؤں کے گلنے سڑنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ آلو کو برداشت کے بعد 3 تا 4 دن سایہ دار جگہ پر رکھیں تا کہ برداشت کے دوران آنے والے زخم مندمل ہو جائیں۔

موسم خزاں کے آلو جب جنوری فروری میں برداشت ہوتے ہیں تو بھاؤ کم ہو جاتا ہے زیادہ قیمت کے حصول کے لئے زمیندار آلوؤں کو فارم پر ڈھیر کی صورت میں جمع کر لیتے ہیں۔ ڈھیر میں ہوا کا گزر نہ ہونے کی وجہ سے آلو گلنا شروع ہو جاتے ہیں اور درجہ حرارت زیادہ ہونے پر ان کی ظاہری شکل خراب ہو جاتی ہے۔ محکمہ کی ہدایت کے مطابق آلو کی سنبھال کو درجہ ذیل طریقہ سے بہتر بنایا جا سکتا ہے جس سے اسکو نہ صرف زیادہ دیر تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے ابلکہ اس کا معیار اور خاصیت بھی برقرار رہتی ہے۔

1. آلو کے ڈھیر زمین سے ایک فٹ اونچے بیڈ پر لگائے جائیں۔
2. ڈھیر کے اندر ہوا کے گزر کے لیے ڈکٹ یعنی نالیاں لگائی جائیں۔
3. ان نالیوں کو دن کے وقت بند رکھیں تا کہ گرم ہوا کا گزر نہ ہو اور رات کو کھول دیں تا کہ ٹھنڈی ہوا کا گزر ہو سکے۔
4. ڈھیر کی گرمی خارج کرنے کے لیے چمنی کا استعمال کریں۔
5 ڈھیر کے اوپر پرالی کی مناسب تہہ ڈال دی جائے تا کہ موسمی تغیرات سے بچایا جا سکے۔

آلو کا صحت مند بیج پیدا کرنا

مختلف نجی کمپنیاں ٹشو کلچر کے طریقے سے تیار کردہ وائرس سے پاک یا درآمدی بیج پہلے پہاڑی علاقوں اور بعدازاں پنجاب کے میدانی علاقوں میں خزاں کے موسم میں تصدیق شدہ بیج تیار کرتی ہیں۔ یہ بیج اگلے موسم خزاں میں کاشت کے لئے کاشتکاروں کو فراہم کیا جاتا ہے پنجاب سیڈ کارپوریشن بھی اس طریقہ سے تیار کردہ بیج موسم خزاں کی فصل کے لئے مہیا کر رہی ہے۔ کاشتکار حضرات کو چاہیے کہ اس نوعیت کا بیج موسم خزاں میں کاشت کر کے اپنے سسٹم میں داخل کریں اور خزاں سے خزاں تک کے طریقہ کو جاری رکھیں۔ موسم خزاں میں بیج والی فصل اکتوبر کے آخر میں کاشت کریں۔ دوران فصل کھیت کا 3-4 دفعہ معائنہ کریں اور بیمار پودوں کو آلووں سمیت اکھاڑ کر دبا دیں۔ اس طرح غیر اقسام کے پودوں کو بھی نکال دیں۔ 15 جنوری کے قریب جب سست تیلے کا حملہ شروع ہو فصل کی بیلیں کاٹ دیں۔ 10-15 دن بعد آلو اکھاڑ کر چھانٹی کریں اور 35 تا 55 ملی میٹر یا انڈے کے سائز کے آلو صاف ستھری بوریوں یا کریٹوں میں بھر کر کولڈ سٹوریج میں رکھ دیں۔ آجکل جالی دار بوریوں کا استعمال بھی مقبول ہو رہا ہے۔

آلو کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	اسباب	اِنسداد
آلو کا پچھیتا جھلساؤ (Late Blight of Potato)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک قسم *(Phytophthora infestans)* کی وجہ سے ہوتی ہے۔ 10 تا 20 سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور ہوا میں 80 تا 100 فیصد نمی کے دوران وبائی شکل اختیار کر جاتی ہے۔ شروع میں پتوں پر نمدار ٹیڑھے سے دھبے نظر آتے ہیں جو فوراً زردی مائل ہوجاتے ہیں اور تمام پودے پر پھیل جاتے ہیں پھر یہ دھبے بھورے اور سیاہی مائل ہوجاتے ہیں۔ وبائی حملہ کی صورت میں اگر فوراً سدباب نہ کیا جائے تو ساری فصل ایک دو دن میں تباہ ہوجاتی ہے۔ پودے گل سڑ جانے کی وجہ سے سپرٹ جیسی بو آنے لگتی ہے۔ حملہ شدہ فصل کے آلو سٹور میں گل سڑ جاتے ہیں۔ خشک اور صاف موسم میں بیماری نہیں پھیلتی لیکن مرطوب موسم میں سڑن متاثرہ حصوں پر پھیلنے لگتا ہے اور بدبو آنے لگتی ہے۔ بیماری کی شدت کی صورت میں آلو زمین کے اندر ہی گل سڑ جاتے ہیں۔	یہ بیماری سال بہ سال سڑے یا بیماری سے متاثرہ آلوؤں کے بونے یا ایسے کھیتوں میں جن میں بیمار پودوں کے پس ماندہ فضلات موجود ہوں بوائی کرنے سے پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ بیماری قرب و جوار کے کھیتوں سے ہوا کے ذریعہ بھی پھیل جاتی ہے۔	● آلو کا بیج ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کریں۔ ● فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کرکے جلادیں۔ ● جڑی بوٹیوں کا مکمل سدباب کریں۔ ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اِقسام کاشت کریں۔ ● متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ● فصل پر بیماری شروع ہونے سے پہلے یا شروع ہوتے ہی سفارش کردہ پھپھوند کُش زہر پانی میں ملا کر سپرے کریں اور 8 تا 10 دن کے وقفہ سے دہرائیں۔ اگر موسم زیادہ نمدار اور ابرآلود ہوجائے اور بارش ہونے لگے جس سے ہوا میں نمی بڑھ جائے اور درجہ حرارت کم ہوجائے تو سفارش کردہ زہر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ اگر موسم زیادہ دن تک ابرآلود اور نمدار رہے تو اس عمل کو 8 تا 10 دن کے وقفے سے دہرائیں۔
آلو کا اگیتا جھلساؤ (Early blight of Potato)	یہ بیماری ایک پھپھوندی *(Alternaria solani)* کی وجہ سے ہوتی ہے.۔ عام طور پر میدانی علاقوں میں پائی جاتی ہے لیکن پہاڑی علاقوں میں بھی ہوسکتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے گہرے بادامی رنگ کے ہم مرکز دھبے پتوں کے حاشیوں پر رونما ہوتے ہیں اور یہ پتے مڑ مڑا کر سوکھ جاتے ہیں۔ بعض اوقات بیماری سے تنے اور ڈنٹھل بھی متاثر ہوجاتے ہیں۔ پودوں کے متاثر ہونے کی وجہ سے آلو جسامت میں چھوٹے رہ جاتے ہیں اور زیادہ دیر تک رکھنے کے قابل نہیں رہتے۔ گرم اور مرطوب موسم میں بیماری زیادہ پھیلتی ہے لیکن اگر درجہ حرارت گر جائے تو بیماری رک جاتی ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پودا جھلسا ہوا نظر آتا ہے۔ نئی فصل کاشت کرتے وقت اگر درجہ حرارت 25 سے 30 درجہ سینٹی گریڈ ہو تو حملہ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔	زیادہ تر بیماری ان کھیتوں میں حملہ آور ہوتی ہے جن میں آلو، ٹماٹر اور بینگن کی فصلوں کے بیماری سے متاثرہ پسماندہ فضلات پڑے ہوئے ہوں۔ بعض اوقات بیماری متاثرہ فصل سے حاصل کردہ بیج سے بھی پیدا ہوتی ہے۔	● ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کیا ہوا بیج بوئیں۔ ● فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کرکے جلادیں۔ ● جڑی بوٹیوں کا مکمل سدباب کریں۔ ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اِقسام کاشت کریں۔ ● متاثرہ کھیتوں میں دو تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ● محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوند کُش زہروں (مینکوزیب، تھائیوفینیٹ میتھائل) کا سپرے کریں۔

آلو کا سوکا یا مرجھاؤ (Fusarium Wilt)	یہ بیماری ایک مخصوص پھپھوندی *Fusarium sp.* کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کے جراثیم متاثرہ آلو کے بیج اور زمین میں پائے جاتے ہیں۔ بعض اوقات پودے اگتے ہی نہیں یا اگتے ہی مرجھا کر مرجاتے ہیں۔ متاثرہ پودوں کے نچلے پتے زرد ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ یہ بیماری پودے پر کسی وقت بھی حملہ آور ہوسکتی ہے۔ مرض کی شدت میں جڑیں گل سڑ جاتی ہیں اور پودا جلد ہی مرجاتا ہے۔ جب زمین کا درجہ حرارت اور نمی زیادہ ہو تو بیماری تیزی سے پھیلتی ہے۔ متاثرہ فصل میں آلو چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار بہت کم ہوجاتی ہے۔	بیماری یا تو متاثرہ فصل سے حاصل کردہ بیج بونے سے پیدا ہوتی ہے یا ان آلوؤں سے جن پر دوران سٹور سڑنے کی علامات پیدا ہوگئی ہوں۔ بیماری ایسے کھیتوں میں بوائی کرنے سے بھی پیدا ہوجاتی ہے جن میں متاثرہ فصل کے پسماندہ فضلات موجود ہوں۔	● تندرست بیج بوئیں جو ایسی فصل سے حاصل کیا گیا ہو جو تمام بیماریوں سے پاک ہو۔ ● فصل کی برداشت کے بعد پسماندہ فضلات کو جمع کر کے جلا دیں۔ ● متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ● متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم کر دیں۔ اگر ہو سکے تو ہفتہ میں دو مرتبہ پانی لگائیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو کر بیماری کے حملہ کا خطرہ ٹل جائے۔ ● متاثرہ کھیتوں میں سبز کھاد کا عمل دہرائیں۔ ● بوائی سے پہلے اگر ہو سکے تو کھیت کو اچھی طرح سیراب کر لیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو جائے۔ اس سے آلو کا اگاؤ زیادہ ہوگا اور بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے گا۔ ● بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ زہر کے محلول (2 گرام فی لیٹر پانی) میں 5 منٹ تک بھگوئیں۔
آلو کی عمومی ماتا (Common Scab)	یہ بیماری ایک بیکٹریا (*Streptomyces scabies*) سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کی علامات پتوں کی بجائے آلووؤں پر ظاہر ہوتی ہیں۔ جب برداشت کے وقت زمین سے آلو نکالتے ہیں تو آلوؤں پر بھورے رنگ کے سخت کارک کی طرح کے ابھرے ہوئے دھبے نظر آتے ہیں جو بڑھ کر آپس میں مل جاتے ہیں اور سارے آلو کو متاثر کر دیتے ہیں۔ اس بیماری سے پیداوار تو بہت کم متاثر ہوتی ہے لیکن بازار میں نرخ کم ملتا ہے۔	بیمار آلو جو زمین میں پڑے رہیں اس بیماری کا باعث بنتے ہیں اور متاثرہ زمین میں نئ فصل کاشت کرنے سے آلو کی فصل کو یہ بیماری لگ جاتی ہے۔ بیماری ایسے کھیتوں میں بوائی کرنے سے بھی پیدا ہوجاتی ہے جن میں متاثرہ فصل کے پسماندہ فضلات موجود ہوں۔ اس کا حملہ زمینی تعامل زیادہ ہونے سے بھی بڑھ جاتا ہے۔	● صحت مند فصل سے حاصل کیا گیا بیج کاشت کریں۔ ● فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کر کے جلا دیں اور کھیت میں دو یا تین دفعہ ہل چلا کر باقی ماندہ آلو چن لیں۔ ● متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ● متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم کر دیں۔ (ہفتہ میں دو مرتبہ پانی لگائیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہو اور بیماری کا حملہ ٹل جائے۔ ● بوائی سے پہلے اگر ہو سکے تو کھیت کو اچھی طرح سیراب کر لیں تاکہ اگاؤ زیادہ ہو اور بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے گا۔ ● بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ زہر کے محلول (2 گرام فی لیٹر پانی) میں 5 منٹ تک بھگوئیں۔ ● نائٹروجن اور فاسفورس کی کھادوں کو مناسب تناسب سے استعمال کریں۔

تنے اور آلو کا کوڑھ (Stem Canker)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک مخصوص قسم (*Rhizoctonia solani*) کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ گرم مرطوب موسم اس کے لئے زیادہ موزوں ہے اور آلو کی فصل پر کسی وقت بھی حملہ آور ہوسکتی ہے۔ اس بیماری سے پودوں پر زمین کے قریب اور زیرِ زمین جڑوں پر سیاہ ابھرے ہوئے کھرنڈ بنتے ہیں جو مختلف سائز کے ہوتے ہیں۔ پودے کے متاثرہ حصے سیاہ ہوجاتے ہیں۔ سخت حملہ کی صورت میں پودا مرجاتا ہے مگر عام حالات میں پودے کمزور اور پیلے پڑجاتے ہیں۔ آلو کی سطح پر جو سیاہ کھرنڈ بنتے ہیں وہ بڑے واضح ہوتے ہیں اور آلو کی سطح پر پھیل کر اُسے بدنما بنا دیتے ہیں۔ متاثرہ آلو بیج کے طور پر استعمال کرنے سے دیر سے اُگتے ہیں اور پودے کمزور ہوتے ہیں جس سے پیداوار کم حاصل ہوتی ہے۔	یہ بیماری آلو کا متاثرہ بیج استعمال کرنے اور بیمار کھیت میں آلو کی فصل کاشت کرنے سے پھیلتی ہے۔ بیماری ایسے کھیتوں میں بوائی کرنے سے بھی پیدا ہوجاتی ہے جن میں متاثرہ فصل کے پسماندہ فضلات موجود ہوں۔	● بیماریوں سے پاک صحت مند فصل سے حاصل کیا گیا بیج کاشت کریں۔ ● فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کر کے جلا دیں۔ ● متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں۔ ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ● متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم کردیں۔ اگر ہوسکے تو ہفتہ میں دو مرتبہ پانی لگائیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہوکر بیماری کے حملہ کا خطرہ ٹل جائے۔ ● متاثرہ کھیتوں میں سبز کھاد کا عمل دہرائیں۔ ● بوائی سے پہلے اگر ہوسکے تو کھیت کو اچھی طرح سیراب کرلیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہوجائے۔ اس سے آلو کا اگاؤ زیادہ ہوگا اور بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے گا۔ ● بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ زہر کے محلول (2 گرام فی لیٹر پانی) میں 5 منٹ تک بھگوئیں۔
آلو کا پتا لپیٹ وائرس (Potato Leaf Roll Virus)	یہ بیماری ست تیلے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سب سے پہلے پودے کے اوپر والے پتے متاثر ہوتے ہیں اور متاثرہ پودے کے پتے اکڑ کر پیلے ہوجاتے ہیں۔ ان کے کنارے اوپر کو مڑ کر درمیانی رگ کے ساتھ گول ہوجاتے ہیں اور پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ زیرِ زمین آلو چھوٹے رہ جاتے ہیں۔	اس بیماری کے وائرس بیمار بیجوں میں پائے جاتے ہیں جو اس کے پھیلاؤ کا باعث بنتے ہیں۔ کھیت میں بیماری کا وائرس بیمار پودے سے تندرست پودے تک ست تیلے کے ذریعے پھیلتا ہے۔ بے موسمی آلو کے پودے بھی بیماری کا سبب بن سکتے ہیں۔	● تیلے یا رس چوسنے والے کیڑوں کے انسداد کے لئے سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔ ● بیج کے لئے آلو صحت مند پودوں سے حاصل کریں۔ ● بیمار پودے نظر آتے ہی کھیت سے نکال دیں۔ ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

آلوکاوائرس وائی (Potato Virus Y)	ااس بیماری سے پودوں کے پتوں پر چتکبرے داغ بنتے ہیں اور پتے بوسیدہ ہوکر مرجاتے ہیں۔ بعض اوقات تنے پر بھورے رنگ کے داغ بنتے ہیں اور متاثرہ پتے مرجھانے کے بعد پودے کے ساتھ لٹک جاتے ہیں۔ یہ بیماری بھی سست تیلے کے ذریعے سے پھیلتی ہے۔ آلو چھوٹے اور پیداوار کم ہوجاتی ہے۔	یہ بیماری بھی بیمار سے تندرست پودے تک تیلے کے ذریعے پھیلتی ہے اور بے موسمی پودے بھی اس بیماری کے پھیلنے میں مدومعاون ثابت ہوتے ہیں۔	● بیمار پودوں کو نظر آتے ہی بمع زیرِ زمین آلوؤں کے نکال دیں۔ ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ● تصدیق شدہ بیج کاشت کریں۔ ● سست تیلے کو تلف کرنے کے لئے مناسب زہروں کا سپرے کریں۔
موزیک (Mosaic)	اس بیماری میں آلو کی مختلف اقسام آلو کی وائرس ایکس، ایس اور ایم شامل ہیں۔ آلو کی اکثر قسموں پر حملے کے بعد چتکبری علامات پتے کے اوپر نیچے دونوں حصوں پر ظاہر ہوتی ہیں جس سے پتوں پر شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ اگر بیماری کا حملہ شدت اختیار کرجائے تو پتے بوسیدہ ہوکر مرجاتے ہیں۔ زیرِ زمین آلو کم اور چھوٹے بنتے ہیں۔	اس بیماری کا وائرس بیمار بیج میں ہوتا ہے۔ بیماری تندرست اور بیمار پودوں کے آپس میں چھونے سے بھی منتقل ہوسکتی ہے۔	● تصدیق شدہ بیج استعمال کیا جائے۔ ● کھیت کے بیمار پودے تندرست پودوں کو چھوئے بغیر نکال دیں۔ ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
فائیٹو پلازما (Phyto Plasma)	آلو کی یہ ایک نئی لیکن بہت نقصان دہ بیماری ہے جس سے نہ صرف آلو کی فصل بدنما ہوجاتی ہے بلکہ اس کی پیداوار بھی متاثر ہوتی ہے۔ پہلی قسم میں پودے قد میں چھوٹے رہ جاتے ہیں اور تنوں کی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے۔ پتے چھوٹے اور اوپر کی جانب مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ دوسری قسم میں پودا بہت بڑا ہوجاتا ہے اور اس کے اوپر کا حصہ جھاڑو کی مانند ہوجاتا ہے۔ آلوؤں کی تعداد زیادہ لیکن سائز چھوٹا ہوجاتا ہے۔ پودوں پر کورے کا اثر بالکل نہیں ہوتا۔ پتوں کی رنگت گہری سبز اور گانٹھیں موٹی ہوجاتی ہیں۔	یہ بیماری آلو کا متاثرہ بیج استعمال کرنے اور بیمار کھیت میں آلو کی فصل کاشت کرنے سے پھیلتی ہے۔ بیماری ایسے کھیتوں میں بوائی کرنے سے بھی پیدا ہوجاتی ہے جن میں متاثرہ فصل کے پسماندہ فضلات موجود ہوں۔	● بیماری کے نمودار ہوتے ہی تمام متاثرہ پودوں کو کھیت سے نکال دیں اور اس عمل کو فصل کی برداشت تک جاری رکھیں۔ ● چونکہ یہ بیماری چست تیلے کی وجہ سے پھیلتی ہے لہذا اس کیڑے کا مکمل سدباب کریں اور ہر 8 تا 10 دن کے وقفے سے مناسب زہر کا سپرے کرتے رہیں۔ ● آلو کا بیج تندرست فصل سے حاصل کریں۔ ● متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں۔ ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

آلو کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
چور کیڑا (Cut worm)	بالغ پروانہ بھورے رنگ کا اگلے پروں پر دو سیاہ دھاریاں اور ان کے درمیانی حصہ پر سیاہی مائل گردہ نما نشان پایا جاتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سیاہی مائل اور لمبائی کے رخ دو سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔ جب اس سنڈی کو چھوا جائے تو یہ ایک گول دائرے کی طرح سمٹ جاتی ہے۔	سنڈی ننھے پودوں کو رات کے وقت سطح زمین کے قریب سے کاٹ دیتی ہے اور دن کے وقت زمین میں چھپی رہتی ہے۔ پودے کے بالائی حصے جب سخت ہو جاتے ہیں اور نیچے آلو بن جاتے ہیں تو آلو کھانا شروع کر دیتی ہے اور آلو کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔	● کٹے ہوئے پودوں کے قریب زمین میں چھپی ہوئی سنڈیوں کو تلاش کر کے تلف کر دیں۔ ● پروانے تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔ ● گوڈی کریں اور پانی دیں۔ ● پرمیتھرین 0.2% بحساب 3-5 کلو 10-15 کلو راکھ میں ملا کر فی ایکڑ صبح سویرے اوس پڑی ہو دھوڑا کریں۔
چست تیلا (Jassid)	سبزی مائل پیلا ہوتا ہے۔ اگلے پروں اور سر کی چوٹی پر دو سیاہ دھبے ہوتے ہیں۔ بچے جسامت میں چھوٹے بے پر اور شکل میں بالغ سے مشابہ ہوتے ہیں۔	بالغ اور بچے پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔ جس سے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پتے جھلسے ہوئے نظر آتے ہیں اور گرنے لگتے ہیں۔ مائیکوپلازمہ پھیلانے کا موجب ہے۔	● متبادل خوراک کی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● کسان دوست کیڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ● نائٹن پائرام 10 اے ایس بحساب 200 ملی لیٹر یا فلونیکامڈ 50 ڈبلیو جی بحساب 60 تا 80 گرام یا تھایامیتھوکسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔
سست تیلہ (Aphid)	بالغ کیڑا سیاہی مائل سبز ہوتا ہے۔ پیٹ کے پچھلے حصے پر اوپر کی سطح پر دو چھوٹی نالیاں ہوتی ہیں۔	پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستا ہے جس سے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ یہ میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتا ہے جس پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔	● متبادل خوراک کی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● کرائی سوپرلا اور لیڈی برڈ بیٹل کی تعداد بڑھائیں۔ ● کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ڈائی میتھوایٹ 40 ای سی بحساب 400 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
سفید مکھی (Whitefly)	جسم پیلا اور پر سفید ہوتے ہیں۔ مادہ پتوں کے نیچے ایک ایک کر کے انڈے دیتی ہے۔ بچے بیضوی اور چپٹے ہوتے ہیں جو پتوں کی نچلی سطح پر چمٹے رہتے ہیں۔	مکھی پتوں کی نچلی سطح رس چوس کر ان کو کمزور کرتی ہے۔ متاثرہ پودے پیلے ہو جاتے ہیں۔ یہ میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتی ہے جس پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتی ہے۔	● متبادل خوراک کی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● کسان دوست کیڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ● سپائرو ٹیٹرامیٹ 240 ایس سی بحساب 250+150 ملی لیٹر فی ایکڑ یا پائری پراکسی فین 10.8 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ایسٹامپرڈ 20 ایس پی بحساب 125 گرام فی ایکڑ اچھی طرح پتوں کی نچلی طرف سپرے کریں۔ سفید مکھی کے حملے کے انسداد کے لیے خاص طور پر پاور سپریر کا استعمال کریں۔

آلو کا پروانہ (Potato tuber moth)	پروانہ کا جسم اور اگلے پروں کا رنگ سرخی مائل بھورا ہوتا ہے۔ پروں کے کنارے جھالردار ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ بھورا اور جسم سبزی مائل مٹیالہ ہوتا ہے۔	میدانی علاقوں میں آلو کی فصل کو اس سے کوئی زیادہ نقصان نہیں پہنچتا۔ لیکن پہاڑی علاقوں میں جہاں عام حالات میں سرد گودام کے بغیر آلو ذخیرہ کئے جاتے ہیں۔ وہاں پروانہ آلوؤں کی آنکھوں پر انڈے دیتا ہے جس سے سنڈیاں نکل کر سرنگ بناتی ہوئی آلو میں داخل ہوتی ہے جس کی وجہ سے آلو گل سڑ جاتے ہیں۔	● آلوؤں پر مناسب مقدار میں مٹی چڑھائیں۔ فصل کی برداشت پر آلو کھیت میں کھلے نہ چھوڑ دیں بلکہ انہیں مٹی، گھاس یا بوریوں سے اچھی طرح ڈھانپ دیں۔ حملہ شدہ آلو چن کر زمین میں دبا دیں۔
امریکن سنڈی **(Helicoverpa armigera) American Caterpillar**	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل بھوری اور جسم پر لمبے رخ بھورے رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔	سنڈیاں پتوں کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہیں۔ آجکل اس کا حملہ شدید ہو رہا ہے۔ اگر وقت پر تدارک نہ کیا جائے تو خاطر خواہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔	● روشنی کے پھندے لگا کر پروانے تلف کریں۔ ● متبادل خوراکی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● ٹرائی کوگراما کے کارڈ لگائیں۔ ● کلورن ٹرائی نیلی پرول 200 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر فی ایکڑ یا سپائنوسیڈ 240 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ایما میکٹن بینزوییٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ یا فلو بن ڈایا مائڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر فی ایکڑ اچھی طرح سپرے کریں۔
لشکری سنڈی **(Army Worm)**	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پر کالے بھورے ہوتے ہیں۔ جس پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال سا بنا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا یا کالا ہوتا ہے۔ اس پر سفید لکیریں ہوتی ہیں۔ سنڈی چھونے سے گول ہو کر نیچے گر جاتی ہے۔ انڈے پتوں کی نچلی طرف گچھوں میں ہوتے ہیں اور بھورے زرد رنگ کے بالوں سے ڈھکے ہوتے ہیں۔	چھوٹی سنڈیاں پتے کے نیچے بہت زیادہ تعداد میں ہوتی ہیں۔ پتے کو اس طرح کھاتی ہیں کہ صرف رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔ سنڈیاں ایک کھیت کو کھانے کے بعد دوسرے کھیت میں لشکر کی صورت میں حملہ آور ہوتی ہیں۔	● جڑی بوٹیوں سے کھیتوں کو صاف رکھیں۔ ● حملہ شدہ پتوں کو سنڈیوں اور انڈوں سمیت توڑ کر تلف کریں۔ ● زہر کا استعمال صرف کھیت کے متاثرہ حصوں پر کیا جائے۔ ● متاثرہ کھیت کے اردگرد مناسب زہر کا دھوڑا کریں یا کھائی کھود کر اس میں پانی چھوڑ دیں اور ااس پر مناسب مقدار میں مٹی کا تیل ڈالیں۔ ● فلوبن ڈایا مائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر فی ایکڑ یا لیوفینوران 5 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر یا انڈوکسا کارب 150 ایس سی بحساب 175 ملی لیٹر کھیت کے متاثرہ پودوں پر سپرے کریں۔

نوٹ: ضرررساں کیڑوں کے کیمیائی کنٹرول کے لئے زہر کا استعمال محکمہ زراعت کے شعبہ توسیع اور پیسٹ وارننگ کے فیلڈ اسٹاف کے مشورہ سے کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار آلو و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کواڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201678	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال	040	4301303	directorpotato@yahoo.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ہاٹیکلچر توسیع)، لاہور	042	99203454	dahorticulture.ext@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	810713	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یار خان	-	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نائب نظامت زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	ddaextbwn@ygmail.com
4	بھکر	0453	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	ddaextdgk@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com
9	گجرات	053	9260346	ddaegujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	doagriextension@gmail.com
11	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
12	جہلم	0544	9270324	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	doagriculturekwl@gmail.com
14	خوشاب	0454	920158	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
16	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9201106	doalodhran@gmail.com
18	لیہ	0606	920301	doaext.layyah@gmail.com
19	ملتان	061	9200748	doaextmultan@hotmail.com
20	مظفرگڑھ	066	9200041	ddaagriextmzg@ygmail.com
21	میانوالی	0459	920095	doagri.extmwi@gmail.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	650390	doa_extmbdin@yahoo.com

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
23	نارووال	0542	412379	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	383519	doapakpattan@gmail.com
26	راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688618	doarajanpur@gmail.com
28	رحیم یار خان	068	9230129	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9330185	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	2876960	doextension_nns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagriextok@live.com
35	وہاڑی	067	9201185	doaextvehari@hotmail.com
36	چنیوٹ	047	9210171	chiniot.agri@yahoo.com

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اور اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

تعداد: 2000 **اشاعت:** 2019-20